ولایہ مصر میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

No: 1446 / 19 | جمعرات، 06 فروری، 2025ء | 07 شعبان المعظم 1446ھ

پریس ریلیز

طوفان الاقصیٰ کے بعد کنانہ کی فوج کے جری جواں فلسطین کو آزاد کرانے کے لئے آخر کس بات کا انتظار کر رہے ہیں!

(عربی سے ترجمہ)

یہودی وجود کے چیف آف سٹاف، ایال ضمیر کا حالیہ اعلان، جس میں انہوں نے آپریشن الاقصیٰ کے بعد سے لے کر گزشتہ سال کے آخر تک اپنی فوج کو پیش آنے والے نقصانات کے حوالے سے بات کی ہے، اس اعلان کے پیچھے اصل مقاصد کے بارے میں بہت سے سوالات اُٹھ رہے ہیں، اور یہ بھی کہ خاص طور پر اس وقت یہ اعتراف کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

یہودی وجود نے بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی اس میڈیا مشین، جو کہ اس وجود کے پروپیگنڈا کی تشہیر کرتی ہے، اس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے خود کو ایک ناقابل شکست قوت کے طور پر ظاہر کرنے کا ڈرامہ رچا کر اپنے فوجی نقصانات پر تشویش کے حوالے سے میڈیا بلیک آؤٹ پر انحصار کر رکھا تھا۔ تاہم، ایال ضمیر کے بیانات، جن میں 5،942 نئے سوگوار خاندانوں اور 15,000 سے زائد زخمیوں کا ذکر کیا گیا ہے، اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ قابض وجود نے اس جنگ میں جس قدر نقصانات اٹھائے ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اور جن اعداد و شمار کا پہلے اعلان کیا گیا تھا وہ درست نہیں تھے۔

اے مصر الکنانہ کے سپاہیو! طوفان الاقصیٰ آپریشن نے بلاشبہ یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہودی وجود ایک کاغذی شیر کے سوا کچھ بھی نہیں ہے جو مخلص مؤمنین کے عزم کا مقابلہ ہر گز بھی نہیں کر سکتا۔ یہود کی افسانوی طاقت مجاہدین کے قدموں تلے خاک میں مل چکی ہے، اور یہ وجود صرف اس لئے قائم کھڑا ہے کہ اسے مغرب کی حمایت، غدار حکمرانوں کی طرف سے تحفظ، اور ان افواج کی غفلت حاصل ہے جو ان حکمرانوں کے احکام کی پیروی کرتی ہیں اور اس وجود کی حفاظت کے لیے اپنی کوششیں صرف کئے ہوئے ہیں۔

اے مصر الکنانہ کے سپاہیو! اے عمرو بن العاصؓ اور صلاح الدینؒ کے سپوتو! یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ فلسطین میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کریں اور اس بابرکت سرزمین کو یہود کی نجاست سے پاک کریں۔ آپ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے تمام مسلم علاقوں کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں، جن میں سب سے اہم یہ ارضِ مقدس ہے، اور یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ مسجد اقصیٰ کی حفاظت کریں، جو قبلۂ اول اور مقدس ترین مقامات میں سے تیسرے نمبر پر ہے۔ جس طرح سے آپ کے آباؤ اجداد نے مصر، شام، اور فلسطین کو آزاد کرایا تھا اور ان مقامات کی پامالی کرنے والوں کو کچل ڈالا تھا، اسی طرح آپ کو اب اس شیطانی وجود کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا ہو گا اور اس راہ میں حائل ان تمام رکاوٹوں کو دور کرنا ہو گا جو آپ کو اپنے ایمان اور اپنے بھائیوں کی مدد کرنے سے روکے ہوئے ہیں۔

فلسطین کی آزادی کا راستہ قاہرہ سے شروع ہوتا ہے، کہ پہلے قاہرہ کو اس حکومت کے چنگل سے نجات دلائی جائے جو کہ فقط یہود کے ساتھ مل کر سازشیں کرنے تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ یہود کے جرائم میں برابر کی شریک بن چکی ہے جو وہ ہمارے لوگوں کے خلاف غزہ میں کر رہے ہیں۔ یہ حکومت آپ کو اپنی غداری کے گڑھے میں کھینچے جا رہی ہے—— لہٰذا اسے چھوڑ دیں اور اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو توڑ ڈالیں۔ اس کے بجائے، ان لوگوں کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کریں جو آپ کو ایک ایسی بہشت کی طرف لے جا رہے ہیں جس کی وسعت آسمانوں اور زمین سے بڑھ کر ہے، وہ جو آپ کو اللہ، اس کے رسول اور اس کے دین کی مدد کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ اپنے آپ کو اور امت کو ان غدار حکومتوں سے آزاد

کرالیں گے،اور آپ کے ذریعے اسلامی ریاست قائم ہو جائے گی،ایک ایسی ریاست جو امت کو متحد کرے گی اور اس کی افواج کو سب سے پہلے فلسطین سے آغاز کرتے ہوئے تمام مسلم ممالک کی آزادی کے لئے حرکت میں لے آئے گی۔

تو آگے بڑھو،اے مصر الکنانہ کے سپاہیو! اللہ عز و جل آپ سے قبول فرمائے اور آپ کے ہاتھوں فتح عطا کرے،تاکہ آپ عظیم ترین کامیابیاں حاصل کریں اور آپ کے ذریعے نبوت کے طریقے پر خلافتِ راشدہ قائم ہو جائے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

﴿وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيراً﴾

''بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان ناتواں مردوں، عورتوں اور معصوم بچوں کے چھٹکارے کے لیے جہاد نہ کرو؟ جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لیے خود اپنے پاس سے کوئی حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مدد گار بنا''(النساء: 4:75)

ولایہ مصر میں حزب التحریر کا میڈیا آفس